

بھارتی عدلیہ کی ڈیجیٹل تبدیلی

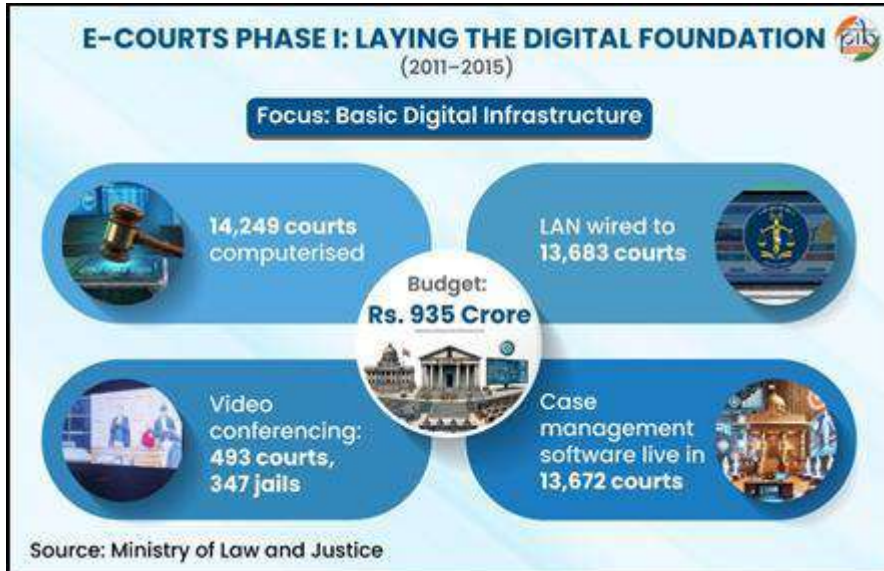
ای۔کورٹس مشن موڈ منصوبہ

ای۔کورٹس مشن موڈ پروجیکٹ نے ہندوستان کی کاغذ پر مبنی عدلیہ کو ڈیجیٹل طور پر فعال اور قابل ٹریک انصاف کی فراہمی کے نظام میں تبدیل کر دیا ہے۔ 2014 کے بعد سے، مقدمات دائر کرنے اور نمٹانے دونوں میں تقریباً تین گنا اضافہ ہوا ہے، جس میں عدالتیں ہر سال دائر کیے جانے والے مقدمات سے زیادہ مقدمات کو مستقل طور پر نمٹاتی ہیں۔ عدالتی ریکارڈ کے 753 کروڑ سے زیادہ صفحات کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے، جبکہ ہزاروں ای سیو اکینڈر عدالتی خدمات تک رسائی کو بڑھا کر ڈیجیٹل فرق کو ختم کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ یہ اصلاحات مل کر نظام انصاف کو تیز تر، زیادہ شفاف اور سب کے لیے زیادہ قابل رسائی بنا رہی ہیں۔

ہندوستان کی عدلیہ کو ڈیجیٹائز کرنا

ہندوستان کی عدلیہ، جو ایک ارب سے زیادہ لوگوں کی خدمت کرتی ہے، طویل عرصے سے کاغذی ریکارڈ اور بنیادی ڈھانچے پر انحصار کرتی رہی ہے۔ بہت سے شہریوں نے اپنے معاملات اور دستاویزات کے لیے عدالتوں اور دیگر اداروں کا دورہ کرنے میں ضرورت سے زیادہ سفر اور دیگر اخراجات اٹھائے۔ اس قدیم نظام کے باعث انصاف کی فراہمی کا عمل ان لوگوں کے لیے سست، پیچیدہ اور مہنگا ہو گیا تھا جن کی خدمت کے لیے یہ نظام قائم کیا گیا تھا۔

حکومت نے ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے 2007 میں ای۔کورٹس مشن موڈ پروجیکٹ شروع کیا۔ اس مشن کا مقصد مختلف عدالتی کارروائیوں اور دستاویزات کو ڈیجیٹل بنا کر منظم طریقے سے کارروائی کو تیز کرنا ہے۔ یہ وکلاء، ججوں اور کلرکوں سمیت اس میں شامل تمام افراد کے لیے عدالتی عمل کو زیادہ سستی، قابل رسائی اور شفاف بنا رہا ہے۔ اب اپنے تیسرے مرحلے میں، مشن نے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے عدالتی نظام کو تبدیل کر دیا ہے۔



مرحلہ I - (2011-2015) نے 14,000 سے زیادہ عدالتوں کو کمپیوٹرائز کر کے اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی عدالتی خدمات کی مدد کے لیے درکار بنیادی نیٹ ورک کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے ذریعے اس مشن کی بنیاد رکھی۔



مرحلہ II - (2015-2023) اس پر شہریوں پر مرکوز خدمات کے ایک سلسلے (ریٹخ) کے ساتھ بنایا گیا ہے، جس میں نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گریڈ (این جے ڈی جی) ای فائلنگ، اور ای سیوا کینڈر (ڈیجیٹل عدالت کی خدمات فراہم کرنے والا ایک فزیکل ہیلپ ڈیسک) متعارف کرایا گیا ہے۔ اس مرحلے نے ویڈیو کانفرنسنگ کے بنیادی ڈھانچے کو بھی پانچ گنا سے زیادہ بڑھایا، جس سے عدالتی کارروائی تک ورچوئل رسائی میں نمایاں اضافہ ہوا۔



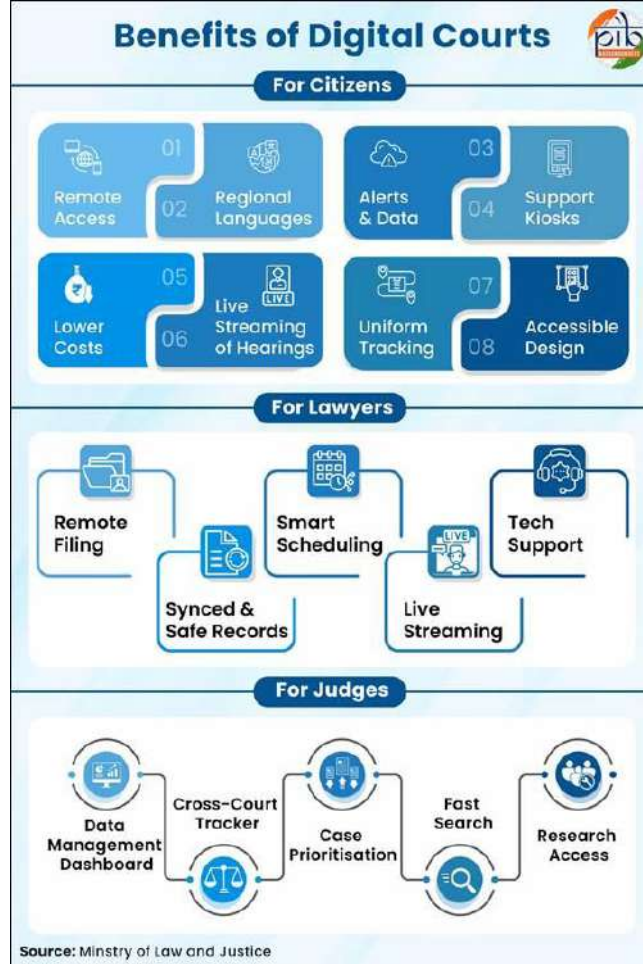
پروجیکٹ اب اپنے تیسرے مرحلے (2023-2027) میں ہے۔

اس مرحلے کا مقصد ریکارڈ کو بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل شکل دینا، ورچوئل سماعتوں کے دائرہ کار کو وسیع کرنا، انصاف کی فراہمی سے متعلق اداروں کے درمیان مؤثر باہمی تعاون کو فروغ دینا اور مصنوعی ذہانت پر مبنی تجزیات اور بصری حروف شناسی سمیت جدید ٹیکنالوجیز کو بروئے کار لاتے ہوئے ڈیجیٹل، کاغذ سے پاک اور زیادہ مؤثر و ذہین عدالتی نظام کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔ اس مرحلے کی دو کامیابیاں درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	اجزاء کا نام	کامیابی
1.	مکمل طور پر فعال ای۔ سیوا مراکز	1,806 عدالتی احاطے میں قائم ہوئے۔
2.	پہرہ لیس عدالتوں کے لیے بنیادی ڈھانچہ قائم کرنا	474 عدالتیں ضروری ہارڈ ویئر سے لیس ہیں۔
3.	مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر بنا کر عدالتی مقدمات کی سماعت کے لیے ورچوئل کورٹس کی توسیع۔	538 عدالتیں لیس ہیں۔
4.	عدالتی کیس کی ای فائلنگ کا نفاذ	4,519 عدالتیں
5.	ویڈیو کانفرنسنگ (وی سی) کے دستیاب انفراسٹرکچر کو بڑھانے اور اپ گریڈ کرنے کا انتظام	7,553 اداروں میں وی سی کی سہولیات ہیں جن میں عدالتیں، جیلیں اور ہسپتال شامل ہیں۔
6.	آئی سی ٹی انفراسٹرکچر کی ہموار دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے سولر سہولیات	1,626 کورٹ کمپلیکس لیس ہیں۔
7.	نیشنل سروس اور ٹریڈنگ آف الیکٹرانک پروسیس (این ایس ٹی ای پی) کی سہولت فراہم کرنا	6,895 عدالتوں میں این ایس ٹی ای پی کی سہولت موجود ہے۔
8.	تمام ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ کورٹ کی ویب سائٹس کی ایس 3 ڈبلیو اے اے ایس پلیٹ فارم پر منتقلی	734 عدالتوں کی سائٹس منتقل ہوئیں
9.	فیز II میں عدالتوں اور عدالتی افسران کے لیے اضافی ہارڈ ویئر	18,380 عدالتیں فراہم کی گئیں۔
10.	عدالتوں، پولیس، جیلوں، فارینسک لیبر جیسے مختلف ستونوں کے درمیان ڈیٹا اور معلومات کی بغیر کسی رکاوٹ کے منتقلی کو قابل بنانے کے لیے انٹر۔ آپریبل کریمل جسٹس سسٹم (آئی سی جے ایس) کے ساتھ انضمام	تمام ہائی کورٹس نے آئی سی جے ایس کو نافذ کیا ہے۔
11.	تمام اسٹیک ہولڈرز کی تربیت	2,372 تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔
12.	نالج مینجمنٹ	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، مدراس لرننگ مینجمنٹ سسٹم (ایل ایم ایس) تیار کر رہا ہے
13.	کنیکٹوٹی	174 سائٹس سافٹ ویئر ڈیفائنڈ وائیڈ ایریا نیٹ ورک (ایس ڈی ڈبلیو اے این) ٹیکنالوجی سے منسلک ہیں۔

کورٹ ڈیجیٹائزیشن کے فوائد

مجازی عدالتیں، ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت، کیس ٹریکرز اور ڈیش بورڈز زیر التواء اور نمٹائے گئے مقدمات کو دکھاتے ہیں، دیگر ڈیجیٹل ٹولز کے علاوہ، عدالتی کارروائیوں کو منظم اور تیز کیا ہے۔ ان اصلاحات سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو فائدہ ہوتا ہے۔



نیشنل جیوڈیشل گرڈ کے ذریعے زیر التواء اور نمٹائے گئے مقدمات میں شفافیت

نیشنل جیوڈیشل گرڈ (این آئی ڈی جی)، فیئر II کے تحت شروع کیا گیا، ایک آن لائن پبلک ڈیش بورڈ ہے جو عدالتی احکامات، فیصلوں اور کیس کی تفصیلات کو حقیقی وقت میں ٹریک کرتا ہے۔ اس میں عدلیہ کے تمام سطحوں پر اخراجات کے مقدمات شامل ہیں۔

این آئی ڈی جی سپریم کورٹ، ہائی کورٹس اور ضلعی عدالتوں کے لیے تین مخصوص ڈیش بورڈز پر مشتمل ہے۔ یہ تینوں ڈیش بورڈز باہم مل کر، مختلف امور کی نگرانی اور اعداد و شمار کے تجزیے کے ذریعے ملک بھر کی عدالتوں کی کارکردگی اور کام کاج کے بارے میں جامع اور مفید معلومات فراہم کرتے ہیں:

- ملک بھر کی ہائی کورٹس اور ماتحت عدالتوں میں زیر التواء اور نمٹائے گئے مقدمات کی تعداد۔
- مقدمات کی تقسیم زمرہ اور کارروائی کے مرحلے کے لحاظ سے، جیسے داخلہ، سماعت، فیصلہ اور نمٹانا۔

- کیس میں تاخیر کی وجوہات، بشمول فریقین کی عدم دستیابی، زیر التواء دستاویزات، عدالتی قیام اور دیگر طریقہ کار کے عوامل، اس کے ساتھ اس طرح کی تاخیر کی مدت۔

این جے ڈی جی کا مقصد زیر التواء عدالتی مقدمات کے اعداد و شمار کو عوامی بنا کر نظام میں شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانا ہے۔ اس نے ہائی کورٹ کے ججوں، ڈسٹرکٹ ججوں اور ہائی کورٹ رجسٹری کے ذریعے عدالتی منصوبہ بندی، نگرانی اور دور دراز انتظامیہ میں بھی مدد کی ہے۔

دستاویزات کی ای فائلنگ کے ذریعے عمل کو تیز کرنا

اس سے پہلے، شہریوں اور وکلاء کو ذاتی طور پر عدالتی دستاویزات — جیسے کہ شکایات، تحریری بیانات، جوابات اور دیگر درخواستیں فائل کرنا پڑتی تھیں۔ ای فائلنگ سسٹم اب اس ضرورت کو دور کرتا ہے، جس سے دستاویزات کو کہیں سے بھی آن لائن فائل کیا جاسکتا ہے۔ انصاف کو مزید جامع بنانے کے لیے، یہ انگریزی کے ساتھ علاقائی زبانوں کی بھی حمایت کرتا ہے، اور ضلعی عدالتوں، ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ میں کام کرتا ہے۔

ای فائلنگ سسٹم درج ذیل کے لیے سپورٹ / فراہم کرتا ہے:

آن لائن ادائیگیاں

وکالت ناموں کو آن لائن جمع کروانا

دستاویزات پر ای دستخط کرنا

حلف کی آن لائن ویڈیو ریکارڈنگ

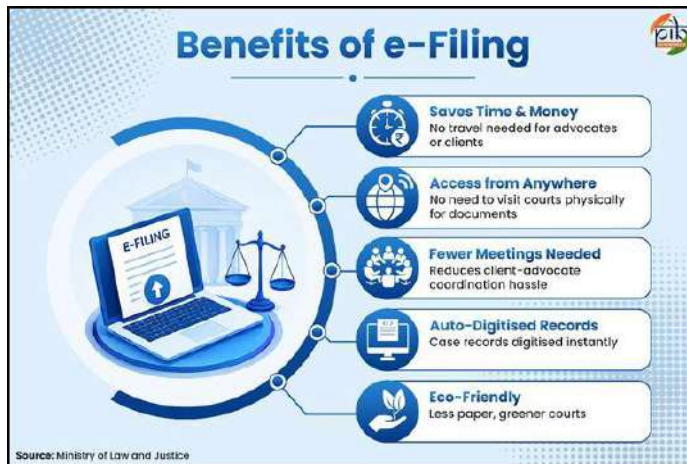
درخواست دائر کرنا

وکالت اور قانونی چارہ جوئی کے لیے پورٹ فولیو کا انتظام

باہمی تعاون کے ساتھ مقدمات کا انتظام کرنے کے لیے ساتھیوں، جو نیوز وغیرہ کو بطور پارٹنر شامل کرنا

ڈیش بورڈز تمام مکمل / زیر التواء کیسز کی حالت کا پتہ لگاتے ہیں۔

عام طور پر دائر کی جانے والی مختلف درخواستوں کے لیے تیار ٹیمپلیٹس



آغاز سے لے کر 30 جون 2026 تک:

○ ای فائلنگ پلیٹ فارم کے ذریعے 1.25 کروڑ سے زیادہ کیسز دائر کیے گئے ہیں۔
ای۔ پیمنس نظام کے ذریعے عدالتی فیس کی مد میں 1,404 کروڑ روپے اور جرمانوں کی مد میں 75 کروڑ روپے کے لین دین پر کارروائی کی گئی ہے۔

موثر کیس کی بازیافت اور ذخیرہ کرنے کے لیے میراثی عدالتی ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنا
مشن کے تیسرے مرحلے کے تحت کروڑوں پرانے عدالتی ریکارڈ کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے۔ یہ جسمانی نقصان سے قیمتی ریکارڈ کو محفوظ رکھنے میں مدد کرتا ہے اور بازیافت اور تحقیق کو تیز تر اور زیادہ موثر بناتا ہے۔

دور دراز سماعتوں کے ذریعے عدالتی کارروائیوں تک سستی رسائی
فریقین، وکلاء، گواہان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز اب ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے دور سے سماعتوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس نے سفر کی ضرورت کو ختم کر دیا ہے، شہروں اور ریاستوں میں عدالتوں تک آسان رسائی اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔



- ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولیات کو عدالتوں، جیلوں اور ہسپتالوں سمیت 7,553 اداروں میں پھیلا دیا گیا ہے۔
- ملک بھر کی عدالتوں نے اس طریقہ کے ذریعے 4.18 کروڑ سے زیادہ دور دراز سماعتیں کی ہیں۔
- عدالتی کارروائی کی لائیو سٹریمنگ 11 ہائی کورٹس میں چل رہی ہے۔
- ٹریفک چالانوں کے آن لائن تصفیے کو ممکن بنانے کے لیے 31 ورچوئل عدالتیں قائم کی گئی ہیں۔ ان ورچوئل عدالتوں کو اب تک 11.33 کروڑ چالان موصول ہو چکے ہیں، جن سے 1,135.79 کروڑ روپے کی رقم متعلق ہے۔

○ نیاے شروقی، جسے 2024 میں قابلِ باہمی عمل درآمد فوجداری نظام انصاف (آئی سی جے ایس) کے تحت شروع کیا گیا تھا، ملزمان، گواہوں، پولیس حکام، استغاثہ، سائنسی ماہرین اور قیدیوں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں بذاتِ خود حاضر ہوئے بغیر پیش ہونے اور گواہی دینے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ اس سے مقدمات کے جلد فیصلے میں مدد ملتی ہے اور وقت و وسائل کی بچت ہوتی ہے۔

پولیس عدالتوں، جیلوں اور فارینسکس کو جوڑنا

- ڈیجیٹائزیشن اب نہ صرف عدالتوں کو بلکہ پوری فوجداری انصاف کے سلسلے کو جوڑتی ہے۔
- آئی سی جے ایس (انٹر آپریبل کریمنل جسٹس سسٹم)۔ پولیس، عدالتوں، جیلوں، فارینسک اور استغاثہ کو ایف آئی آر، چارج شیٹ، آرڈرز اور رپورٹس کا الیکٹرانک طور پر تبادلہ کرنے کا پلیٹ فارم۔
- سی سی ٹی این ایس (کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک اور سسٹم)۔ تفتیشی افسران کے لیے نیاے سہیتا سے منسلک ڈیڈ لائن الرٹس کے ساتھ ایف آئی آر سے چارج شیٹ تک پولیس کے عمل کو کمپیوٹرائز کرتا ہے۔
- آئی آئی ایس ایس او (جنسی جرائم کے لیے انویسٹی گیشن ٹریکنگ سسٹم)۔ چارج شیٹ کی آخری تاریخ کے خلاف خواتین/بچوں کے جنسی جرائم کے مقدمات میں ڈیش بورڈ ٹریکنگ تحقیقات۔
- ای۔ ساکشیہ۔ ڈیجیٹل شواہد کو حاصل کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے محفوظ ایپ، جمع کرنے سے لے کر عدالت تک اس کی سالمیت کو محفوظ رکھتی ہے۔
- ای سمنز۔ الیکٹرانک جزییشن، ٹرانسمیشن اور عدالتی سمن پر عملدرآمد۔
- ایم ای دی ایل ای اے پی آر (میڈیکولاجیکل ایگزامینیشن اینڈ پوسٹ مارٹم رپورٹنگ)۔ میڈیکولاجیکل ایگزامینیشن اور پوسٹ مارٹم رپورٹس کے لیے ہسپتالوں کا آن لائن سسٹم۔
- نیاے شروقی۔ ملزمین، گواہوں، پولیس، استغاثہ اور فارینسک ماہرین کے ذریعہ مجازی گواہی کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ پلیٹ فارم۔
- ای فارینسک۔ فارینسک لیبر میں آخر سے آخر تک ڈیجیٹل کیس ہینڈلنگ۔
- ای۔ جیل۔ جیل اور قیدیوں کے انتظام کے لیے کلاؤڈ پر مبنی قومی نیٹ ورک۔
- ای پراسیکیوشن۔ بروقت قانونی رائے کے لیے پولیس اور پراسیکیوشن کو جوڑنے والا ڈیجیٹل ورک فلو۔
- این اے ایف آئی ایس (نیشنل آٹومیٹڈ فنکٹر پرنٹ شناختی نظام)۔ مجرمانہ ریکارڈ کے خلاف حقیقی وقت میں فنکٹر پرنٹ میچنگ کے لیے مرکزی بائیومیٹرک ڈیٹابیس۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے عدالتی کاروبار کی ہموار ٹریکنگ کو فعال کرنا

- وکلاء، مدعی، جج اور دیگر اپ ڈیٹ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز جیسے ایپس، کثیر لسانی ای کورٹس سروسز پورٹل، ای میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے کیس کی صورت حال اور اپ ڈیٹس کو ٹریک کر سکتے ہیں۔ ان خدمات نے ٹریکنگ اور شفافیت کو بڑھایا ہے، عدالتوں کے جسمانی دوروں کی ضرورت کو کم کیا ہے اور عدالتی خدمات کی فراہمی میں آسانی پیدا کی ہے۔
- روزانہ 4 لاکھ سے زیادہ ایس ایم ایس، 6 لاکھ ای میلز بھیجے جاتے ہیں۔
- کثیر لسانی ای کورٹس سروسز پورٹل روزانہ تقریباً 35 لاکھ، ٹکس ریکارڈ کرتا ہے۔
- ای کورٹس سروسز موبائل ایپ (3.84 کروڑ ڈاؤن لوڈ) وکلاء اور مدعیان کو کیس کی حیثیت، کاز لسٹ وغیرہ کے بارے میں متعلقہ معلومات فراہم کرتی ہے۔
- جسٹ آئی ایس ایپ (22,594 ڈاؤن لوڈز) ججوں کے لیے ایک انتظامی ٹول ہے، جو ان کے عدالتی کاروبار کو مؤثر طریقے سے منظم اور نگرانی کرنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔
- قومی خدمت اور سمن کی جی پی ایس سے باخبر رہنے کے لیے الیکٹرانک پروسیسر کا سراغ لگانا:
- سیلف سمن اور نوٹس کی الیکٹرانک اور بروقت ترسیل کے لیے این ایس ٹی ای پی کا استعمال کرتے ہیں۔ این ایس ٹی ای پی ایک مرکزی، جی پی ایس سے منسلک ویب اور موبائل ایپلی کیشن ہے، جو ماضی کے سست اور کاغذی طریقہ کار کو ایک شفاف اور قابل نگرانی ڈیجیٹل نظام میں تبدیل کرتی ہے۔ اس کے ذریعے تمام اضلاع اور ریاستوں میں سمن اور نوٹس کی تیز رفتار اور مؤثر ترسیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ای۔
- سیوا کیندروں کے ذریعے قانونی عمل کی بہتر تفہیم
- عدالتی احاطے کے اندر قائم ای۔ سیوا مرکز شہریوں کے لیے معاونت کے مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگ مختلف قانونی طریقہ کار اور عمل کے بارے میں رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کیوسک درج ذیل سہولیات فراہم کرتے ہیں:
- کیس کی حیثیت، اگلی سماعت کی تاریخ اور متعلقہ کیس کی تفصیلات سے متعلق سوالات کے جواب دینا۔
- تصدیق شدہ کاپیوں کے لیے آن لائن درخواستوں پر کارروائی کرنا۔
- پیشینہ کی ای فائلنگ کو ہینڈل کرنا۔ ہارڈ کاپیوں کو اسکین کرنا، ای دستخط شامل کرنا سی آئی ایس پر اپ لوڈ کرنا اور فائلنگ نمبر بنانا۔
- ای اسٹامپ پیپر ز اور ای پیمنٹس کی آن لائن خریداری میں مدد کرنا۔
- آدھار پر مبنی ڈیجیٹل دستخطوں کے لیے درخواست دینے اور حاصل کرنے میں مدد کرنا۔
- ای کورٹس موبائل ایپ (انڈرائڈ / آئی او ایس) کو ڈاؤن لوڈ کرنے میں فروغ اور مدد کرنا۔
- رشتہ داروں کے ساتھ جیل کے دورے کے لیے ای ملاقات اپائنٹمنٹس بک کرنا۔
- ججوں کی چھٹیوں کے شیڈول پر سوالات کے جوابات دینا۔
- ڈسٹرکٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ لیگل سروسز اتھارٹیز / کمیٹیوں کے ذریعے مفت قانونی امداد کے لیے مدعیان کی رہنمائی کرنا۔

- ورچوئل کورٹس کے ذریعے ٹریفک چالان کو نمٹانے میں سہولت فراہم کریں، بشمول چالان کی آن لائن کمپاؤنڈنگ اور دیگر چھوٹے جرائم۔
- ویڈیو کانفرنس کی سماعت کو ترتیب دینے اور اس میں شامل ہونے کا طریقہ بتانا۔
- ای میل، واٹس ایپ یا دیگر ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے فیصلے / آرڈر کی کاپیاں شیئر کرنا۔
- تمام ہائی کورٹس میں 49 ای-سیو اکینڈرز اور ضلعی عدالتوں میں 2,535 ای-سیو اکینڈرز کام کر رہے ہیں (30 جون 2026 تک)۔

مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے ذریعے ڈیجیٹل انصاف کو آگے بڑھانا

2027 تک ہائی کورٹس میں مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے استعمال کو وسعت دینا ای-کورٹس مشن موڈ منصوبے کے تیسرے مرحلے کے تحت اگلا اہم قدم ہے۔ اس مقصد کے لیے مختص کیے گئے مجموعی 7,210 کروڑ روپے میں سے 53.57 کروڑ روپے اس شعبے کی ترقی کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کے انضمام سے قانونی تحقیق، مقدمات کے انتظام، عدالتی کارروائی کی نقل تحریر، ترجمے اور عدالتی فیصلہ سازی میں معاونت حاصل ہوگی۔

پائلٹ ٹیسٹنگ کے تحت ہونے والے کلیدی اقدامات میں شامل ہیں:

- اے سی اور ایم ایل ٹولز آئینی بیج کے معاملات میں زبانی دلائل کو سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر شائع شدہ نقلوں کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔
- ایل ای جی آر اے اے (قانونی تحقیق اور تجزیہ اسسٹنٹ) ججوں کی قانونی تحقیق اور دستاویزات کے تجزیہ میں مدد کرتا ہے۔
- ڈیجیٹل کورٹس 2.1 ججوں اور عدالتی افسران کو بغیر کاغذ کے مقدمات کا انتظام کرنے دیتا ہے، جس سے انہیں کیس سے متعلق تمام معلومات اور کاموں کے لیے ایک ونڈو ملتی ہے۔
- اس میں صوتی ٹوئیکسٹ (اے ایس آر۔ ایس ایچ آریوٹی آئی) اور ترجمہ (پی اے این آئی این آئی) ٹولز شامل ہیں جو آرڈر اور ججمنٹ ڈکٹیشن میں مدد کرتے ہیں۔
- ای ایس سی آر پورٹل کے ذریعے نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے ساتھ فیصلوں کا 18 ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ اب تک 83,000 سے زیادہ ترجمہ کیے گئے ہیں، بشمول 36,344 ہندی میں (مارچ 2025 تک)۔
- آئی آئی ٹی مدراس کے اشتراک سے تیار کردہ ایک مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹول ای-فائلنگ درخواستوں میں موجود خامیوں کی خود کار طور پر نشاندہی کرتا ہے اور مقدمات سے متعلق ڈیٹا اور میٹاڈیٹا اخذ کرتا ہے۔ اسے ای-فائلنگ نظام میں ضم کیا گیا ہے، جبکہ کورٹ کیس مینجمنٹ سافٹ ویئر (آئی سی ایم آئی ایس) کے ساتھ اس کے استعمال کے لیے 200 ایڈووکیٹس آن ریکارڈ کو آزمائشی رسائی فراہم کی گئی ہے۔

ایک ترمیم شدہ عدالتی نظام

ای کورٹس مشن نے ہندوستان کے عدالتی نظام کو جدید اور ڈیجیٹل کیا ہے۔ اس نے تکلیف دہ عمل کی جگہ لے لی ہے۔ ذاتی طور پر عدالتی دورے اور جسمانی کاغذی کارروائی۔ جس سے کہیں زیادہ آسان، زیادہ قابل ٹریک اور زیادہ موثر ہے۔ نئے اے آئی ٹولز مختلف اسٹیک ہولڈرز

کو زیادہ مؤثر طریقے سے کام کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ ان مداخلتوں کے ذریعے، کوئی بھی شخص کہیں سے بھی عدالتی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ انصاف کی فراہمی اب عوام کے لیے زیادہ شفاف، تیز اور زیادہ سستی ہے۔



ایک زیادہ قابل رسائی، شفاف اور مؤثر عدلیہ

ای۔ کورٹس مشن نے روایتی طور پر کاغذی کارروائی پر انحصار کرنے والے، پیچیدہ اور غیر شفاف عدالتی نظام کو ایک زیادہ قابل رسائی، شفاف اور ٹیکنالوجی سے مزین آن لائن نظام میں تبدیل کر دیا ہے۔ نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گریڈ نے پہلی بار زیر التوا مقدمات سے متعلق جامع معلومات عوام کے سامنے پیش کی ہیں۔ علاوہ ازیں، پرانے عدالتی ریکارڈ کے 753 کروڑ سے زائد صفحات کو ڈیجیٹل شکل دے کر قابل تلاش بنا دیا گیا ہے۔

ان جدید آلات اور ٹیکنالوجیز کی مدد سے عدلیہ مقدمات کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے زیادہ مؤثر انداز میں نمٹنے کے قابل ہو رہی ہے۔ فیئر III کے 2027 تک جاری رہنے کے ساتھ، یہ اقدامات ایسے نظام انصاف کے قیام کے تصور کو مزید تقویت دے رہے ہیں جو ہر فرد کے لیے یکساں طور پر مؤثر ہو، خواہ اس کا مقام یا حالات کچھ بھی ہوں۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو:

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1848737&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2238781&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2040232&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227720&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1951373&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1957318&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2238782&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2223644&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2043471&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202162&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2239467®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2148356®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2118241®=48&lang=2>

وزارت قانون وانصاف اور دیگر:

[/https://ecommitteesci.gov.in/service/e-sewa-kendra](https://ecommitteesci.gov.in/service/e-sewa-kendra)

[/https://ecommitteesci.gov.in/nstep](https://ecommitteesci.gov.in/nstep)

[/https://scdg.sci.gov.in/scnjdg](https://scdg.sci.gov.in/scnjdg)

https://njdg.ecourts.gov.in/hcnjdg_v2/?app_token=204f3db12173a97075a7c68857cc39db4704dfcf749a5298a3548795be328fa6

https://njdg.ecourts.gov.in/njdg_v3/?p=home&app_token=204f3db12173a97075a7c68857cc39db4704dfcf749a5298a3548795be328fa6

[/https://njdg.ecourts.gov.in/njdg_v3](https://njdg.ecourts.gov.in/njdg_v3)

[/https://www.nic.gov.in/project/national-judicial-data-grid](https://www.nic.gov.in/project/national-judicial-data-grid)

[/https://filing.ecourts.gov.in/pdedev](https://filing.ecourts.gov.in/pdedev)

[/https://efiling.sci.gov.in](https://efiling.sci.gov.in)

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

PIB Backgrounder

The Digital Transformation of the Indian Judiciary

e-Courts Mission Mode Project

(Release ID: 2295880)

ش ح-ش ت-رض

U-1699